35909 ـ مسبوق شخص نے بھول کر پہلی تشہد ترک کردی

سوال

میں عصر کی نماز میں جماعت کے ساتھ ایك رکعت پا سکا اور اٹھ کر دوسری رکعت ادا کی لیکن پہلی تشہد بیٹھنا بھول گیا، میرے خیال میں تھا کہ میں نے جماعت کے ساتھ تیسری رکعت ادا کی ہے، لیکن جب آخری تشہد میں بیٹھا تو مجھے یاد آگیا، چنانچہ میں نے سلام پھیر کر سجدہ سہو کر لیا کیا میری نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس سوال میں دو مسئلے ہیں:

پہلا مسئلہ:

اگر مسبوق شخص اپنی نماز میں بھول جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا ؟

بھوتی رحمہ اللہ " شرح منتھی الارادات " میں لکھتے ہیں:

" وہ بھی (یعنی مسبوق) بھولنے کی وجہ سے اس نماز میں سجدہ سہو کرے گا جو اس (امام) کے ساتھ پائی ہے چاہے کسی عذر کی بنا پر اس سے جدا بھی ہو گیا ہو.

اور مسبوق جب انفرادی حالت میں بھولے تو بھی سجدہ سہو کرے گا امام کے سلام پھیرنے کے بعد یہی تقاضا ہے، چاہے اس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کر بھی لیا ہو؛ کیونکہ وہ منفرد ہو چکا ہے تو اس کی جانب سے سجدہ کا متحمل نہیں ہو سکتا " انتہی

دیکھیں: شرح منتھی الارادات (1 / 232).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" جب مسبوق امام کے ساتھ یا انفرادی طور پر بھول جائے تو مسبوق شخص نماز مکل کرنے کے بعد سجدہ سہو کرے گا " انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن باز (11 / 268).

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں ہے:

" جب مقتدى اپنى رہ جانے والى نماز ميں بھول جائے، يا اسے نماز ميں شك ہو تو وہ يقين - يعنى كم از كم ركعت - پر بنا كرے اور نماز مكمل كر كے بعد ميں سجدہ سہو كر لے " انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (7 / 151).

دوسرا مسئلہ:

سجدہ سہو كى جگہ كے بارہ ميں آيا سلام كے بعد كيا جائيگا يا سلام سے قبل ؟

سنت نبويہ ميں آيا ہے كہ جو شخص پہلى تشھد بھول جائے وہ سلام سے قبل سجدہ سہو كرے.

امام بخارى اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالى نے عبد اللہ بن بجينۃ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے كسى ايك نماز ميں ہميں دو ركعت پڑھائى اور پھر تشھد بيٹھے بغير ہى اٹھ كھڑے ہوئے اور لوگ بھى آپ كے ساتھ اٹھ گئے، جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے نماز مكمل كر لى ہم سلام كا انتظار كرنے لگے تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے تكبير كہى اور سلام سے قبل بيٹھ كر ہى دو سجدے كيے اور پھر سلام پھيرا "

صحيح بخارى حديث نمبر (1224) صحيح مسلم حديث نمبر (570).

يہ حديث اس پر دلالت كرتى ہے كہ جو شخص پہلى تشھد بھول جائے اس كى نماز صحيح ہے، اور وہ سلام پھيرنے سے قبل سجدہ سہو كرے گا.

سوال نمبر (12527) كے جواب ميں شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كا قول نقل كيا جا چكا ہے كہ:

" اس سے يہ واضح ہوتا ہے كہ جب نماز كا كوئى واجب رہ جائے يا پھر ركعات كى تعداد ميں شك ہو اور اسے كوئى طرف بھى راجح نہ ہو تو سجدہ سہو سلام سے قبل كيا جائيگا "

اور اگر نماز ميں زيادتى ہو جائے يا پھر شك ہو اور كوئى ايك طرف راجح ہو تو سجدہ سہو سلام كے بعد كيا جائيگا " انتہى

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن عثيمين (14 / 14 - 16).

اس بنا پر آپ نے سلام سے قبل سجدہ كر كے اچھا كيا ہے، اور ان شاء اللہ آپ كى نماز صحيح ہے.

والله اعلم .